سوال

(87)حرمین میں نوافل پڑھنے کا ثواب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حرم (بیت اللہ) یا حرم (مسجد نبوی ﷺ) میں نوافل ادا کرنے کا بھی ثواب بالترتیب لاکھ اورہزار نفل ادا کرنے کا ثواب ملتا ہے کیا صلوۃ الوتر اول اللیل مسجد نبوی ﷺ میں ادا کرنا افضل ہے یا پچھلی رات اٹھ کر؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت فرض نماز کے ساتھ مخصوص نہیں فرض اور نفل دونوں کو شامل ہے صلوۃ وتر آخر اللیل صلوۃ وتر اول اللیل سے افضل ہے اس کا تعلق زمان سے ہے ۔ صلوۃ وتر مکہ اور مدینہ میں اپنی رہائش گاہ میں مسجد نبوی اور مسجد حرام میں صلاۃ وتر سے افضل ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان :

«فَإِنَّ أَفْضَلَ الصَّلاَةِ صَلاَةُ الْمَرْئِ فِي بَيْتِهِ اِلاَّ الْمَکْتُوبَةَ» (صحیح بخاری ۔کتاب الاذان باب صلاۃ اللیل)

’’آدمی کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے مگر فرض نماز‘‘ اوکما قال رسول اﷲ ﷺ اس کا تعلق مکان سے ہے پھر باجماعت صلاۃ وتر اکیلے صلاۃ وتر سے افضل ہے رمضان المبارک میں تو یہ کل آٹھ صورتیں ہیں رمضان المبارک میں صلاۃ وتر اپنی رہائش گاہ میں آخر اللیل باجماعت پڑھنا باقی ساتوں صورتوں سے افضل ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[احکام و مسائل]

[مساجد کا بیان ج1ص 102]

[محدث فتویٰ]